

## خطبہ (۷۹)

اے لوگو! امیدوں کو کم کرنا، نعمتوں پر شکر ادا کرنا اور حرام چیزوں سے دامن بچانا ہی زہد و ورع ہے۔ اگر (دامن امید کو سمیٹنا) تمہارے لئے مشکل ہو جائے تو اتنا توہو کہ حرام تمہارے صبر و شکیب پر غالب نہ آ جائے اور نعمتوں کے وقت شکر کو بھول نہ جاؤ۔ خداوند عالم نے روشن اور کھلی ہوئی دلیلوں سے اور جدت تمام کرنے والی واضح کتابوں کے ذریعے تمہارے لئے جیل و جدت کا موقع نہیں رہنے دیا۔

--☆☆--

## خطبہ (۸۰)

(دنیا کی حقیقت)

میں اس دایر دنیا کی حالت کیا بیان کروں کہ جس کی ابتداء نج اور انتہا فنا ہو، جس کے حلال میں حساب اور حرام میں سزا و عقاب ہو۔ یہاں کوئی غنی ہو تو فتنوں سے واسطہ اور فقیر ہو تو حزن و ملاں سے سابقہ رہے۔ جو دنیا کیلئے سمجھی و کوشش میں لگا رہتا ہے اس کی دُنیوی آرزوئیں بڑھتی ہی جاتی ہیں اور جو کوششوں سے ہاتھ اٹھا لیتا ہے دنیا خود ہی اس سے سازگار ہو جاتی ہے۔ جو شخص دنیا کو عبرتوں کا آئینہ سمجھ کر دیکھتا ہے تو وہ اس کی آنکھوں کو روشن و بینا کر دیتی ہے اور جو صرف دنیا ہی پر نظر رکھتا ہے تو وہ اسے گورونا بینا بنا دیتی ہے۔

علامہ رضیٰ کہتے ہیں کہ: اگر کوئی غور و فکر کرنے والا حضرت کے اس ارشاد: «وَمَنْ أَبْصَرَ بِهَا بَصَرَتُهُ» (جو اس دنیا کو عبرت حاصل کرنے کیلئے دیکھے تو وہ اسے بصیر و بینا بنا دیتی ہے) کو دقت و غور کی نگاہوں سے دیکھے تو وہ اس میں عجیب و غریب معنی اور گھرے مطالب پائے گا کہ نہ اس کی انتہا تک پہنچ اور نہ اس کے گھر اُتک رسائی ہو سکتی ہے، خصوصاً اس

(۷۹) وَمِنْ كَلَامٍ لَّهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

آیہ النّاسُ! الرَّهَادَةُ قِصْرُ الْأَمْلِ، وَ الشُّكْرُ عِنْدَ النِّعَمِ، وَ الْوَرَعُ عِنْدَ الْبَحَارِمِ، فَإِنْ عَزَبَ ذُلِكَ عَنْكُمْ فَلَا يَغْلِبُ الْحَرَامُ صَبْرُكُمْ، وَ لَا تَنْسُوا عِنْدَ النِّعَمِ شُكْرُكُمْ، فَقَدْ أَغْذَرَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ بِحُجَّ حُسْفَرَةٌ ظَاهِرَةٌ، وَ كُتُبٌ بَارِزَةٌ الْعُدُرُ وَاضْحَى.

-----☆☆-----

(۸۰) وَمِنْ كَلَامٍ لَّهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

فِي صَفَةِ الدُّنْيَا

مَا أَصِفُ مِنْ دَارٍ أَوْلَاهَا عَنَاءً! وَ أَخِرُهَا فَنَاءً! فِي حَلَالِهَا حَسَابٌ، وَ فِي حَرَامِهَا عِقَابٌ. مَنِ اسْتَغْنَى فِيهَا فُتْنَةً، وَ مَنِ افْتَقَرَ فِيهَا حَزْنَةً، وَ مَنِ سَاعَاهَا فَاثْثَنَةً، وَ مَنِ قَعَدَ عَنْهَا وَاثْثَنَةً، وَ مَنِ أَبْصَرَ بِهَا بَصَرَتُهُ، وَ مَنِ أَبْصَرَ إِلَيْهَا أَعْمَتُهُ.

أَقُولُ: وَ إِذَا تَأَمَّلَ الْمُتَأَمِّلُ قَوْلَهُ عَلَيْسِلَهُ: «وَ مَنِ أَبْصَرَ بِهَا بَصَرَتُهُ» وَ جَدَ تَحْتَهُ مِنَ الْمُعَنَّى الْحَجِيبِ، وَ الْغَرَضُ الْبَعِيدُ، مَا لَا تُبْلَغُ غَايَتُهُ وَ لَا يُدْرَكُ عَوْرَةُ، وَ لَا يَسِّمَا إِذَا